

غسل كے بدلے كئے جانے والے تیمم كے بعد عذر كا باقی رہنا – 2 / Dec / 2021

سوال: وہ شخص كه جس كا فریضہ غسل كے بدلے تیمم كرنا ہے اور كچھ مدت تك اس كے لئے پانی كا استعمال مضر ہے، کیا اسے ہر واجب نماز كے لئے تیمم كرنا ہوگا یا اس مدت كے لئے ایک مرتبہ تیمم كر لینا كافی ہوگا؟

جواب: وہ شخص كه جس كا فریضہ تیمم كرنا ہے جب تك تیمم كا باعث بننے والا عذر (سوال كے مسئلے میں: ضرر) برطرف نہ ہو جائے اور اس سے پیشاب اور نیند وغیرہ جیسا كوئی حدث سرزد نہ ہو تو وہی تیمم كافی ہے، لیكن اگر اس سے حدث اصغر سرزد ہو جائے تو احتیاط واجب کی بنا پر (طہارت سے مشروط اعمال كے لئے) دوبارہ غسل كے بدلے انجام دیا جانے والا تیمم كرے اور وضو بھی كرے اور اگر وضو كرنے سے بھی معذور ہو تو وضو كے بدلے مزید ایک اور تیمم بھی انجام دے۔